83110 ـ اگر امام کو وضوء ٹوٹ جائے، یا دوران نماز یاد آئے کہ وہ بغیر وضوء کے ہے تو نائب بنانا جائز ہے

سوال

امام کو دوران نماز یاد آیا کہ اس نے وضوء ہی نہيں چنانچہ نماز توڑی اور کسی مقتدی کو نائب بنا دیا، امام نے ایك رکعت ادا کر لی تھی نائب امام نے باقی نماز مکمل کروائی، امام نے جا کر وضوء کیا اور نماز دوبارہ ادا کی، کیا امام کا ایسا کرنا صحیح ہے، یہ علم میں رہے کہ امام شافعی المسلك ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

امام کا نماز سے نکلنا، اور کسی مقتدی کو نائب مقرر کرنا، اور نائب کا امام کی باقی ماندہ نماز مکمل کروانا یہ سب عمل صحیح ہے.

اس حالت میں کسی دوسرے کو نائب بنانے کے جواز کا قول احناف، مالکیہ، شافعیہ جمہور علماء کرام اور امام احمد کی ایك روایت ہے.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" ہمارے اصحاب کا کہنا ہے: جب امام عمدا حدث، یا پہلے سے حدث، یا بھول جانے یا کسی اور سبب کے باعث نماز سے نکل جائے، یا بغیر کسی سبب کے تو کسی کو نائب بنانے کے جواز میں دو مشہور قول ہیں:

نیا قول صحیح ہے، صحیح حدیث کی بنا پر ایسا کرنا جائز ہے، صحیحین میں حدیث مروی ہے کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بنو عمرو بن عوف کے مابین صلح کروانے گئے تو ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی، اور دوران نماز ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے تو ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ پیچھے ہو گئے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی جگہ لے لی "

انتہی مختصرا ماخوذ از المجموع للنووی (4 / 137).

الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی " الشرح الممتع " میں کہتے ہیں:

" دوران نماز جب امام کو یاد آئے کہ وہ بغیر وضوء ہے تو اس پر نماز سے نکلنا اور کسی دوسرے کو نائب بنانا واجب ہے تا کہ وہ انہیں نماز مکمل کروائے، کیونکہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی کو جب ابو لؤلؤ مجوسی نے خنجر مارا تو وہ نماز فجر شروع کر چکے تھے، چنانچہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہ کا ہاتھ پکڑ کر آگے کیا تو انہوں نے ہلکی سی نماز پڑھائی "

اسے بخاری نے روایت کیا ہے.

اور یہ عمل صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی موجودگی میں ہوا، اور اگر وہ ایسا نہ کرے، اور نماز سے نکل جائے ۔ یعنی وہ کسی کو نائب نہ بنائے ۔ تو مقتدیوں اختیار ہے کہ ان میں سے کوئی آگے بڑھ کر نماز مکمل کروائے، یا پھر وہ انفرادی طور پر ہی نماز مکمل کر لیں " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (4 / 243).

واللہ اعلم .